

## پانیم - نمبر دو

جنوب کے بادشاہ کا عروج و زوال

Jeff Pippenger

2025-02-27

ہم نے پچھلا مضمون یہ لکھ کر ختم کیا تھا: "آیات 10-15 تین پراکسی جنگوں کی نمائندگی کرتی ہیں جو شمال کے بادشاہ، یعنی پاپائی قوت، نے 1989 سے اتوار کے قانون تک انجام دی تھیں۔" یہ تینوں پراکسی جنگیں آیت 40 میں ریاستہائے متحدہ کی شناخت "رتھ، جہاز اور گھڑ سوار" کے طور پر ہونے سے شروع ہوتی ہیں۔

اگلی نیابتی جنگ، جس کی نمائندگی آیت 11 کرتی ہے اور جس کی تاریخی تکمیل 217 قبل مسیح میں رافیا کی جنگ میں ہوئی، بطلمیوس چہارم فلویپٹر، مصر کے جنوبی بادشاہ، اور سلوقی سلطنت کے انطیوخس کبیر، جسے انطیوخس میگنس بھی کہا جاتا ہے، کے درمیان تھی۔ انطیوخس نے اپنے شمالی بادشاہت کی شکست اور املاک کے نقصان کا بدلہ لیتے ہوئے مصر کے خلاف جوابی کارروائی کی اور وہ تمام علاقہ دوبارہ حاصل کر لیا جو جنوبی بادشاہت نے پہلے اس کی سلطنت سے چھین لیا تھا، یوں اس نے آیت 10 کو پورا کیا۔ اس نے یہ سب کیا مگر مصر کی سرحد پر آ کر رک گیا، یوں آیت 10 پوری ہوئی اور 1989 کی تمثیل قائم ہوئی۔

لیکن اس کے بیٹے جوش میں آئیں گے اور بڑے بڑے لشکر جمع کریں گے؛ اور ان میں سے ایک ضرور آئے گا، اور سیلاب کی طرح اُمد پڑے گا اور پار گزر جائے گا؛ پھر وہ لوٹ آئے گا اور پھر سے بھڑک اٹھے گا، یہاں تک کہ اس کے قلعے تک۔ دانی ایل 11:10۔

دوسری پراکسی جنگ رافیہ کی جنگ تھی۔ رافیہ کا مطلب سرحدی خطہ ہے۔ وہی میدان جنگ اُس مقام کی نشان دہی کرتا ہے جہاں انطیوخس نے اپنی گزشتہ یلغار ختم کی تھی جس کا ذکر آیت 10 میں ہے۔ یہ تینوں پراکسی جنگیں حق کے اصول کے تابع ہیں، اس معنی میں کہ پہلی پراکسی جنگ آخری پراکسی جنگ کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ تینوں جنگیں—آیت 10، 11، اور پھر آیات 13 تا 15 کی تیسری جنگ—اپنی ابتدائی تکمیل میں ایک ہی تاریخی شخصیت کے ذریعے لڑی جاتی ہیں۔ انطیوخس اعظم ہر ایک جنگ میں موجود ہے، اور نبوتی طور پر انہیں ایک ہی سلسلے میں جوڑ دیتا ہے۔ انطیوخس پہلی اور آخری جنگ جیتتا ہے، مگر درمیانی جنگ نہیں، جہاں بادشاہ جنوب غالب آتا ہے۔

جس طرح رافیہ کا مطلب سرحدی علاقہ ہے، اسی طرح یوکرین کا بھی یہی مطلب ہے۔ دوسری نیابتی جنگ، جس کی ابتدائی تکمیل جنگِ رافیہ میں ہوئی تھی، اب یوکرین کی جنگ میں پوری ہو رہی ہے۔ ولادیمیر پوٹن جنوب کے بادشاہ ہیں، جنوب کے پہلے جدید بادشاہ ولادیمیر لینن کے پیشگوئی کے مطابق جانشین۔ پوٹن بارہا دعویٰ کر چکے ہیں کہ یوکرین کے حوالے سے روس کا ردعمل ایک متنازعہ معاہدے پر مبنی ہے جس کے مطابق جرمنی کے دوبارہ اتحاد کے وقت نیٹو سابقہ سوویت یونین کے علاقوں میں مزید توسیع نہیں کرے گا۔ پوٹن کی محرکات آیات ۵ تا ۹ میں بطلمیوس کی اور 1797 میں نیپولین کی محرکات کی عکاسی کرتی ہیں۔ تینوں جنوبی بادشاہ شمالی بادشاہ کے خلاف اپنے اقدامات کو ایک ٹوٹے ہوئے معاہدے کی بنیاد پر جائز ٹھہراتے ہیں۔

اشعیا باب 23 کے مطابق، صور کی فاحشہ، جو پاپائی طاقت کی نمائندگی کرتی ہے، ستر سال کے لیے فراموش کر دی جائے گی، ایک بادشاہ کے دنوں کے برابر—ایسی مدت جیسے بارہا یہ دکھایا گیا ہے کہ یہی وہ وقت ہے جب بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت، مکاشفہ 13 کا زمینی درندہ (ریاستہائے متحدہ امریکہ)، حکمرانی کرتی ہے۔

اور اُس روز یوں ہوگا کہ صور ستر برس تک بھلا دیا جائے گا، ایک بادشاہ کے ایام کے موافق؛ اور ستر برس کے خاتمے پر صور ایک کسبی کی مانند گائے گی۔ بربط لے، شہر میں پھر، اے بھلا دی گئی کسبی؛ میٹھا نغمہ چھیڑ، بہت سے گیت گا، تاکہ تجھے یاد کیا جائے۔ اور ستر برس کے انجام پر یوں ہوگا کہ خداوند صور کی خبر لے گا، اور وہ اپنی اجرت کی طرف رجوع کرے گی، اور روئے زمین کی سب سلطنتوں کے ساتھ حرامکاری کرے گی۔ اشعیاہ 17-23:15۔

علامتی ستر سالہ مدت 1798 سے اتوار کے قانون تک محیط ہے، جس کی نمائندگی آیت 40 کرتی ہے۔ ستر برس کے اختتام یا اتوار کے قانون کے قریب آنے تک وہ فاحشہ دوبارہ نمودار نہیں ہوتی۔ اسی وجہ سے آیات 10 تا 15 میں تین معرکوں کی جنگ پاپائی طاقت کے ایک نمائندے کے ذریعے لڑی جاتی ہے، کیونکہ اس مدت میں اسے نبوی طور پر فراموش کیا گیا ہے۔

پہلی اور آخری بالواسطہ لڑائیوں میں شمال کا بادشاہ جنوب کے بادشاہ پر غلبہ پاتا ہے۔ درمیانی لڑائی میں جنوب کا بادشاہ شمال کے بادشاہ پر غلبہ پاتا ہے۔ جنگِ رافیا آیت 11 کی ابتدائی تاریخی تکمیل تھی، اور وہ آیت اور اس کی تاریخی تکمیل مل کر دو گواہ بنتے ہیں جنہیں پاپائی روم کے ساڑھے تین نبوتی دنوں کی حکمرانی کے متوازی حوالہ جات کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔ یوں دانئیل باب 11 کے دو مقامات، اپنی تاریخی تکمیلوں کے ہمراہ، آیت 11 کی سرحدی خطے کی لڑائی کی نبوتی خصوصیات کو پیش کرتے ہیں، جو پہلے جنگِ رافیا میں پوری ہوئیں اور پھر وقتِ آخر میں، 1798 میں، دوبارہ پوری ہوئیں۔

یہ شواہد اس بات کی تائید کرتے ہیں کہ ولادیمیر پوتن جدید "جنوب کے بادشاہ" کے آخری ولادیمیر ہیں۔ "ولادیمیر" کے معنی اکثر "دنیا کا حکمران" بیان کیے جاتے ہیں، مگر لفظ "میر" کا درست مطلب "برادری" بھی ہے۔ یوں، ولادیمیر کے معنی "برادری کا حکمران" یا "کمیونزم کا حکمران" بنتے ہیں۔ پوتن اپنی یوکرین میں شمولیت کو ایک ٹوٹے ہوئے معاہدے پر مبنی بناتے ہیں، جو جرمنی کے اتحاد کے بعد طے شدہ سرحدوں سے آگے نیٹو کی دراندازی کے بارے میں ان کی تشویش کے ازالے سے متعلق تھا۔ پوتن کی حکمتِ عملی جتنی زیلنسکی اور یوکرین کے خلاف ہے، اتنی ہی نیٹو اور یورپی یونین کے خلاف بھی ہے۔ نیٹو اور یورپی یونین کی اس علاقے میں پیش قدمی، جس کے بارے میں پوتن کا اصرار ہے کہ وہ نیٹو سے آزاد رہنا تھا، بطلمیوس کے اس غیظ و غضب سے مماثلت رکھتی ہے جب سلوکی بادشاہ نے مصری شہزادی دلہن کو چھوڑ کر اپنی سابقہ بیوی کو اختیار کر لیا۔ وہ ٹوٹا ہوا معاہدہ 1797 کے ٹوٹے ہوئے معاہدے ٹولینٹینو کی طرف اشارہ کرتا تھا۔ دانیال 11 میں، جب جنوبی بادشاہ شمالی بادشاہ پر غالب آتا ہے، تو اس میں ایک ٹوٹا ہوا معاہدہ شامل ہوتا ہے۔

یہ ٹوٹا ہوا معاہدہ اس امر سے متعلق ہے کہ جب جرمنی دوبارہ متحد ہوا تو یورپی یونین نیٹو کی اپنی حدود سے باہر توسیع کو محدود کرنے پر آمادہ نہ تھی۔ اس لحاظ سے، پوتن، جنوب کا بادشاہ، اپنی پراکسی طاقت کے ذریعے نمائندگی کیے گئے شمال کے بادشاہ کے خلاف ایک لڑائی میں ہے۔ جس طرح دوسری جنگِ عظیم کے نازی کیتھولک چرچ کی پراکسی تھے، اسی طرح یوکرین کے نازی آیات 10-15 کی دوسری پراکسی جنگ کی علامت بن جاتے ہیں۔ تین عالمی جنگیں اور تین پراکسی جنگیں - اور دونوں سلسلوں میں، درمیانی تنازع کے دوران نازی کیتھولک چرچ کے پراکسی نمائندے ہوتے ہیں۔

ان پراکسی جنگوں کی تین اصل تاریخی تکمیلات میں، انتیوخس میگنس پر ایک لڑائی میں موجود تھا۔ بارہا یہ واضح کیا گیا ہے کہ 'Antiochus' کا اشتقاق اور سیلوکی سلطنت کے 'شمال کے بادشاہ' کے طور پر وابستہ رمزیت، انتیوخس کی شناخت ضدِ مسیح—روم کے پوپ—کی علامت کے طور پر کراتی ہے۔ مگر تینوں پراکسی جنگوں کی تاریخ میں صور کی فاحشہ کو بھلا دیا جاتا ہے، لہذا 'Antiochus' کے نام میں مجسم 'پوپ' کی علامت اس کی وکالتی قوت کی نمائندگی کرتی ہے۔ پہلی اور آخری لڑائی میں، ریاستہائے متحدہ کھلے عام روم کے لیے حکم بجا لاتا ہے۔ آیت 11 میں، وکالتی قوت یوکرین کی

نازیت ہے، لیکن جنگ میں زیلینسکی کو سہارا دینے والے پہلے بھی اور اب بھی ریاستہائے متحدہ ہی کے جہاز اور رتھ ہیں۔ دوسری پراکسی جنگ کی سطح پر ریاستہائے متحدہ پوشیدہ ہے، جیسے یسعیاہ 23 کے ستر برسوں کے دوران پوپ پوشیدہ تھا۔ ریاستہائے متحدہ اسی تاریخ میں پوشیدہ ہے جہاں وہ حیوان کی تمام خصوصیات اختیار کرتا ہے، اور یہی امر نبوی اعتبار سے موزوں بناتا ہے کہ جب دوسری پراکسی جنگ جاری ہو جاتی ہے تو ریاستہائے متحدہ یوکرین کی نازیت کی وکالتی قوت کے پردے میں اوجھل ہو جاتا ہے، اگرچہ وہ زمین کے حیوان کی عسکری اور معاشی قوت ہی رہتا ہے جو یوکرین کو اس کے زوال تک سہارا دیتی ہے۔

جب جنوب کا بادشاہ بابل گیا اور شمال کے بادشاہ کو قیدی بنا لیا، اور اسی طرح جب جنرل برتھیئر نے پوپ کو قید کیا، تو وہ سیدھا ویٹیکن میں داخل ہو گیا، جو اس امر کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ یوکرین کی جنگ اس موڑ پر پوٹن کی فتح پر ختم ہوگی جب یوکرین کی جانب سے ہر قسم کی مزاحمت ختم کر دی گئی ہوگی۔ بطلموس نے جس بادشاہی کو فتح کیا وہ بابل تھی، اور نیپولین نے جس بادشاہی کو فتح کیا وہ روحانی بابل تھی۔ چنانچہ، زیلینسکی کی بادشاہی کی نمائندگی ان رعایا سے ہوتی ہے جو اسے حمایت فراہم کرتے ہیں۔ اب جب کہ ٹرمپ نے زمین کے درندے کے رتھوں، گھڑسواروں اور جہازوں کی حمایت واپس لے لی ہے، تو یوکرین کی پشت پناہی یورپی یونین ہے، وہی گروہ جو نیٹو کی دراندازی سے متعلق ٹوٹے ہوئے معاہدے کے بارے میں پوٹن کے دعوؤں کو سننے پر آمادہ نہیں رہا۔

وہ فلسفہ جو یورپی یونین کے یوروکریٹس کی رہنمائی کرتا ہے، گرین پیس کی تحریک ہے۔ اسی وجہ سے، زیلینسکی کا مطلب "سبز" ہے۔ زیلینسکی یورپی یونین کے جنگ بھڑکانے والوں کے علامتی سربراہ ہیں جن کی رہنمائی ماحولیات پسندی کے احمقانہ عالمی ایجنڈے سے ہوتی ہے۔ جب یوکرین کی جنگ ختم ہوگی تو پوٹن نہ صرف یوکرین پر فتح بلکہ پوری یورپی یونین اور نیٹو پر بھی فتح کا جشن منائے گا۔

لہذا تینوں پراکسی جنگیں سچائی کی مہر رکھتی ہیں۔ پہلی اور آخری پراکسی جنگ میں جنوب کے بادشاہ کو مکاشفہ باب تیرہ کے سمندری درندے اور زمینی درندے کے باہمی اتحاد کے ذریعے شکست دی جاتی ہے۔ ابتدا میں شمال کے بادشاہ کی فتح ایک اتحاد کے ذریعے ممکن ہوئی جس میں ایک قدامت پسند، ویٹیکن اول کا پوپ شامل تھا، جو کیتھولک روایات میں فاطمہ کے رازوں کے سیاق میں سفید یا اچھا پوپ سمجھا جاتا ہے۔ موجودہ پوپ، جو جب میں یہ لکھ رہا ہوں بستر مرگ پر ہے، ویٹیکن دوم کا ایک آزاد خیال پوپ ہے، جسے فاطمہ کے رازوں کے سیاق میں سیاہ یا برا پوپ سمجھا جاتا ہے۔

آیت چودہ یہ تعین کرتی ہے کہ جب "تیری قوم کے غارتگر"، جو خود کو سرفراز کرتے ہیں اور گر جاتے ہیں، نبوی تاریخ میں داخل ہوتے ہیں تو رؤیا قائم ہو جاتی ہے۔ آیات تیرہ تا پندرہ کی تکمیل میں، 200 قبل مسیح کی پانیوم کی جنگ میں، بت پرست روم نے اسی جنگ سے متعلق معاملات میں خود کو دخیل کیا۔ ان تین آیات میں جو پانیوم کی جنگ کا بیان کرتی ہیں، آیت چودہ یہ واضح کرتی ہے کہ رؤیا بذریعہ روم قائم کی جاتی ہے۔

پانیوم کی جنگ کی تاریخ میں ایک قدامت پسند، ویٹیکن اول کا سفید پوپ ریگن کے دور سے شروع ہونے والے آٹھ صدوں میں سے آخری کے ساتھ ہاتھ ملانے گا، جس نے اس سے پہلے ایک قدامت پسند ویٹیکن اول کے پوپ کے ساتھ اتحاد کیا تھا۔ انہوں نے 1989 میں سابق سوویت یونین کو گرانے کے لیے ایسا کیا تھا، اور آخر میں وہ اسی سلطنت کے آخری حکمران کو گرانے کے لیے ایسا ہی کریں گے۔

ریگن کے دور میں، اور پوپ جان پال دوم اور امریکہ کے اتحاد کے ساتھ، جان پال دوم اس یقین تک پہنچے کہ وہ فاطمہ کی پیش گوئیوں کے مطابق نیک پوپ ہیں۔ اس یقین سے تحریک پاکر انہوں نے دنیا بھر کے سفر شروع کیے تاکہ اس چیز کی ترویج کریں جسے وہ فاطمہ کی پیش گوئیوں کی تکمیل سمجھتے تھے۔ اس طرح وہ تاریخ کے سب سے زیادہ سفر کرنے والے پوپ بن گئے، اور ہر زمانے کے سب سے زیادہ پہچانے

جانے والے پوپ بھی، کیونکہ انہوں نے مکاشفہ تیرہ کی اس پیش گوئی کو پورا کیا کہ ایک وقت آئے گا جب ساری دنیا درندے کے پیچھے حیرت زدہ ہو کر چل پڑے گی۔ پوپ جان پال دوم کی عوامی شخصیت ایک قدامت پسند ویٹیکن اول کے پوپ کی نمائندہ ہے جو امریکہ کے آخری صدر کے ساتھ اتحاد کرتا ہے۔

لہذا، ریگن کے ہم عصر پوپ کی نبوی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ ایک مقام پر اس کی عوامی شبیہ کو سنگ میل کے طور پر نشان زد کیا جاتا ہے۔ وہ نشان آیت چودہ میں ہے، جب تیرے لوگوں کے لٹیرے رویا کو قائم کرتے ہیں۔ پوپ جان پال دوم اس نبوی خصوصیت کو پورا کرتے ہیں کہ وہ وہ پوپ تھے جس کے پیچھے ساری دنیا حیران ہو کر چل پڑی، اور یوں یہ قدامت پسند آخری زمانے کے ویٹیکن اول والے اس پوپ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ٹرمپ کے ساتھ اتحاد میں آتا ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے تو رویا قائم ہو جاتی ہے، اور جو چیز رویا کو قائم کرتی ہے وہ یہ ہے کہ پوپ خود کو پانیوم کی تاریخ اور 200 قبل مسیح کے سال میں داخل کر دیتا ہے۔

اٹھ صدور کا آغاز انہی اٹھ صدور کے انجام کی تصویر پیش کرتا ہے، اور آیت سولہ میں مذکور اتوار کے قانون سے ٹھیک پہلے صور کی وہ فاحشہ، جو فراموش کر دی گئی تھی، تاریخ کے منظر عام پر لوٹ آتی ہے جب وہ ریگن کے ہم منصب، ڈونلڈ ٹرمپ، کے ساتھ اتحاد قائم کرتی ہے۔ دونوں مل کر جس کی نمائندگی انطیوخس اور فلپ مقدونی کے اتحاد سے ہوتی ہے—مملکت جنوبی کی آخری نسل کو، جس کی نمائندگی طفل بادشاہ بطلمیوس کرتا ہے، سرنگوں کر دیتے ہیں۔ کتاب مقدس کی نبوت میں بچہ آخری نسل کی علامت ہے، اور یوکرین کی جنگ کے بعد پیوٹن ان جنوبی بادشاہوں کی تاریخ دہرائے گا جو فوجی فتوحات کے باعث سربلند ہو جاتے ہیں اور کسی قسم کے کلیسائی و ریاستی مخمصے میں اپنا راستہ کھو بیٹھتے ہیں۔

پس، آیت دہم، جو 1989 اور پہلی وکالتی جنگ کی نمائندگی کرتی ہے، ابتدا ہے، یعنی عبرانی حروفِ تہجی کا پہلا حرف۔ آیت یازدہم میں جنگِ رافیہ، جو یوکرین کی جنگ کی نمائندگی کرتی ہے، عبرانی حروفِ تہجی کے تیرھویں حرف کے مترادف ہے۔ عدد 13 بغاوت کی علامت ہے، اور یوکرین کی جنگ میں وکالتی فوج نازی ہیں، جو عصر حاضر میں بغاوت کی اولین علامت ہیں۔ پانیئم عبرانی حروفِ تہجی کا آخری حرف ہے، جو بائیس حروف پر مشتمل ہے۔ یوں، عبرانی لفظ "صداقت"، جو حروفِ تہجی کے پہلے، تیرھویں اور بائیسویں حروف کو یکجا کر کے تشکیل پاتا ہے، ان تینوں وکالتی جنگوں کی ساخت کو بطور صداقت متعین کرتا ہے۔ عبرانی حروفِ تہجی کا بائیسواں اور آخری حرف الوہیت کے انسانیت کے ساتھ امتزاج کی علامت ہے، اور قریب مستقبل میں جنگِ پانیئم کی تکمیل ٹرمپ کی صدارت کے دوران وقوع پذیر ہوگی۔ ٹرمپ وہ بائیسویں صدر ہے جس نے دو میعادیں پوری کی ہیں۔

پانیوم میں دو پہلوؤں پر مشتمل ایک اتحاد کے بارے میں دوہری شہادت پائی جاتی ہے، اور دونوں حوالہ جات میں یہ اتحاد دو فریقوں کے مابین مراتب پر مبنی تعلق کی تعین کرتا ہے۔ فلپ اور انطیوخس کے مابین اتحاد حکمتِ عملی پر مبنی تھا، جس کا مقصد مشرقی بحیرہ روم میں بطلمیوسی اور رومی اٹرونفوڈ کا مقابلہ کرنا تھا۔ تاہم ان کا اشتراک بذاتِ خود جنگِ پانیوم پر مرتکز نہ تھا؛ انطیوخس نے یہ مہم فلپ کی براہِ راست عسکری شمولیت کے بغیر خودمختارانہ طور پر چلائی۔ فلپ کا کردار زیادہ بالواسطہ تھا؛ یونان اور بحیرہ ایجیئن میں رومی اور بطلمیوسی حلیفوں کو مصروفِ کار رکھ کر اس نے سیاسی و حکمتِ عملی کی اعانت فراہم کی، جس سے انطیوخس کو کوئلے-سوریہ پر توجہ مرکوز کرنے کا موقع ملا۔ تمام مؤرخین اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اتحاد میں زیادہ مقتدر فریق انطیوخس تھا، اور دراصل جنگ بھی صرف اسی نے لڑی۔ ان کا اتحاد اس وسیع تر خطے سے متعلق تھا جو سکندر کی سابقہ سلطنت سے وابستہ تھا۔ یوں اس اتحاد میں ایک اولین قائد اور اس کے ماتحت ایک کم تر تابع موجود ہے، جیسا کہ قیصریہ-فلپی کے نام سے مترشح ہوتا ہے، وہی نام جو اُس وقت پانیوم کا تھا جب مسیح انسانوں کے درمیان چلتے پھرتے تھے۔ لہذا قیصریہ-فلپی کی مماثلت انطیوخس اور فلپ کے ساتھ بنتی ہے، کیونکہ اس اتحاد میں زیادہ مقتدر فریق قیصر تھا،

جس کی علامت قیصر آگسٹس اور پیروڈیس فلپ، حاکم رُبع، دونوں سے ظاہر ہے۔

لفظ "ٹیٹرارک" کا مطلب "چوتھے حصے پر حاکم" ہے۔ قیصر نے پوری بادشاہت پر حکومت کی، اور فلپ نے ایک خطے کے چوتھے حصے پر حکومت کی؛ یوں پانیوم اور قیصریہ-فلپی کے اتحادوں میں فلپ کی علامت ایک موضوعی نسبت میں قرار پاتی ہے۔ پیروڈ فلپ کے ساتھ ہم دو خونی نسیوں کی علامت دیکھتے ہیں، جو دونوں ہی خدا کے ساتھ ٹوٹے ہوئے عہدی تعلق کی علامت ہیں۔ ہم سکندر کی بادشاہت کے چار حصوں میں تقسیم—یعنی چار ٹیٹرارکوں—کے ضمن میں "ایک چوتھائی" کی بازگشت بھی دیکھتے ہیں۔ فلپ کے معنی "گھوڑوں سے محبت رکھنے والا" ہیں۔

پانیوم کی جنگ میں—جو یوکرین کی جنگ کے اختتام پر پوری ہوتی ہے—انطیوخس مگنس، یعنی ریاستہائے متحدہ امریکہ، روس کو شکست دے گا اور فلپ کی نمائندگی کرنے والے ایک کم تر فریق کے ساتھ اتحاد کرے گا۔ وہ کم تر فریق ملوٹ ہوگا مگر جنگ میں براہ راست شامل نہ ہوگا۔ یہ جنگ ریاستہائے متحدہ امریکہ اور پوتن کے درمیان ہوگی، اور ظاہر طور پر براہ راست ایک مذہبی نزاع سے مربوط ہوگی جو پوتن کی جھنجھلاہٹ اور تکبر سے پیدا ہوا ہے، جیسا کہ رافیہ کی لڑائی کے بعد بطلمیوس چہارم فلوپاتور اور یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ دونوں کی مثالوں سے ظاہر ہے۔ بطلمیوس اور عزیاہ جنوبی بادشاہ تھے جو اپنی عسکری کامیابیوں کے باعث تکبر میں مبتلا ہو گئے، اور پھر انہوں نے ایک مقدس کام سنبھالنے کی خواہش کی جو صرف کابنوں ہی کے انجام دینے کا تھا۔ عزیاہ اپنی اس جسارت کے سبب کوڑھ میں مبتلا ہوا، اور بطلمیوس نے غضب ناک ہو کر اسکندریہ میں پچاس ہزار یہودیوں کو قتل کر ڈالا۔

آیت تیرہ اس جنگ کی نشاندہی کرتی ہے جو 'جدید بادشاہ کمیونٹی'، یا کمیونزم، کی آخری نسل یعنی ولادیمیر پوتن کی روس اور امریکا کے درمیان ہے۔ ٹرمپ اس جنگ میں غالب آتا ہے، مگر وہ یہ کام سلطنت کے چوتھے حصے کے ایک حلیف کے ساتھ کرتا ہے، جو حقیقتاً جنگ میں موجود نہیں ہوتا۔ موجودہ واقعات کی گواہی کے مطابق ہم آیت گیارہ کے اختتام کے قریب ہیں۔ پوتن یوکرین پر فتح پائے گا، جس کی نمائندگی رافیا کرتا ہے۔ پھر اس کا تدریجی زوال شروع ہوگا، جس کی نمائندگی عزیاہ کے کوڑھ کے باعث موت تک ایک گھر میں رکھے جانے سے ہوتی ہے۔ 217 قبل مسیح میں رافیا میں اپنی فتح کے بعد، بطلمیوس چہارم فلوپیٹر کی حکمرانی بدعنوانی، اسراف اور بددیانت مشیروں پر انحصار کے باعث زوال پذیر ہوئی۔ وہ 204 قبل مسیح میں مر گیا، غالباً اپنے وزراء سوسیپیوس اور اگاتھوکلیس کے ہاتھوں، اپنے کم سن بیٹے بطلمیوس پنجم کے لیے اقتدار محفوظ کرنے کی سازش کے حصے کے طور پر، قتل کیا گیا یا زہر دیا گیا۔ یہ ہنگامہ خیز انجام ہیلینسٹک شاہی درباروں میں عام عدم استحکام اور سازشوں کی عکاسی کرتا ہے اور بطلمیوسی مصر کے زوال میں ایک اہم موڑ کی نشان دہی کرتا ہے۔

بادشاہ جنوب کی روحانی تکمیل کی ایک خصوصیت—جس کی تمثیل اُن حرفی تکمیلوں سے ہوئی جو سکندر کی موت کے بعد عالمگیر غلیے کی کشمکش میں وقوع پذیر ہوئیں—"انقلاب" ہے۔ فرانس، فرانسیسی انقلاب کے زمانے میں، روحانی طور پر بادشاہ جنوب بن جاتا ہے۔ جدید بادشاہ جنوب، یعنی روس، روسی انقلاب میں پیدا ہوا۔ فرانسیسی انقلاب میں متعارف کرایا گیا فلسفہ، فرانسیسی انقلاب کی فوضویت سے سوویت انقلاب کی کمیونزم تک ارتقا پذیر ہوا—یہ بادشاہ جنوب کی ایک خصوصیت ہے۔ کمیونزم دنیا بھر میں انقلابات کے ذریعے پھیلا۔

جدید دور میں سی آئی اے نے غیر سرکاری اداروں کا استعمال کرتے ہوئے دنیا بھر میں حکومتوں کا تختہ الٹنے کے لیے کام کیا ہے، اور وہ مرحلہ وار منصوبہ جیسے وہ بار بار اختیار کرتے ہیں، 'رنگین انقلابات' کہلاتا ہے۔ جنوب کا بادشاہ ایک اژدہائی طاقت ہے، اور عالمگیریت پسند بھی اژدہائی طاقت ہیں، اور سی آئی اے کے رنگین انقلابات اژدہائی طاقت کی علامتیں ہیں۔ جنوب کے روحانی بادشاہ کے طور پر فرانس کی تاریخ ایک منفرد حیثیت رکھتی ہے جو اس مخصوص سلسلہ نبوت کے اختتام کی نشان

دہی کرتی ہے۔

اس نتیجے کی نمائندگی نپولین کرتا ہے۔ فرانسیسی انقلاب فرانس کے بادشاہ جنوب کے طور پر آغاز کی نشاندہی کرتا ہے اور نپولین اس کے اختتام کی علامت ہے۔ مورخین ان اقدامات کی ایک سلسلہ وار کڑی کی نشاندہی کرتے ہیں جنہوں نے نپولین کو اس کے واٹرلو تک پہنچایا، یوں جنوب کے پہلے روحانی بادشاہ کے تدریجی خاتمے کی طرف اشارہ ہوتا ہے، برخلاف اس کے کہ بابل اور بلشضر ایک ہی رات میں زیر کر لیے گئے۔ جدید بادشاہ جنوب کے پہلے ولادیمیر، ولادیمیر لینن، فالج کے متعدد دوروں کے نتیجے میں دو برس کے عرصے میں وفات پا گیا۔ کچھ لوگ قیاس کرتے ہیں کہ جوزف اسٹالن نے اسے زہر دیا، جیسے بعض یہ خیال کرتے ہیں کہ بطلیموس چہارم کو اس کے مشیروں نے زہر دیا تھا۔ جدید بادشاہ جنوب کا اختتام، جس کی نمائندگی سوویت یونین کرتا تھا، بھی ایک انقلاب کے ذریعے عمل میں آیا۔

ماسکو میں وہ احتجاج جس نے سوویت یونین کے زوال میں حصہ ڈالا، اگست 1991 کی بغاوت (19-21 اگست 1991) کے دوران ہونے والی وسیع عوامی مزاحمت تھا۔ یہ واقعہ، جو وائٹ ہاؤس کے دفاع اور بورس یلتسین کی قیادت کے گرد مرکوز تھا، نے براہ راست سوویت سخت گیر عناصر کو کمزور کیا، نظام کی نازکی کو بے نقاب کیا، اور سوویت یونین کے انہدام کو تیز کر دیا۔ اگرچہ ماسکو میں اس سے پہلے کے مظاہروں (مثلاً 1987-1990) اور بالٹک وے (1989) نے رفتار پیدا کی تھی، لیکن اگست 1991 کے مظاہرے ماسکو میں وہ فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئے جنہوں نے 1991 کے اختتام تک سوویت یونین کے خاتمے کی راہ ہموار کی۔ روس کا جنوب کے بادشاہ کے طور پر آغاز اور اختتام انقلاب میں ہوتا ہے۔ سوویت یونین کا خاتمہ مملکت کی تدریجی ٹوٹ پھوٹ تھا، جیسا کہ بطلیموس، عزیاہ، نپولین اور حتی کہ ولادیمیر لینن کے ساتھ ہوا۔ پیوٹن کا انجام ایک تدریجی زوال ہے، جو جیسے ہی یوکرین کی جنگ ختم ہوتی ہے شروع ہو جاتا ہے۔ اس کا خاتمہ جنگ پانیوم میں ہوتا ہے، جب امریکہ مملکت پر کنٹرول حاصل کر لیتا ہے، جبکہ اسے ایک ایسے اتحادی کی حمایت ملتی ہے جو حقیقت میں اس جنگ میں موجود نہیں ہوتا۔

ہم ان سطور کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔